



سوال

(49) آج کل حج بیت اللہ کے لیے حکومت کی طرف سے صوبہ وار کوٹہ رنج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل حج بیت اللہ کے لیے حکومت کی طرف سے صوبہ وار کوٹہ مقرر کر دیا گیا ہے، جس صوبہ کا کوٹہ ختم ہو گیا۔ وہاں کے لوگ مقدار مقرر کے بعد حج کو نہیں جاسکتے لہذا بعض لوگ جھوٹ بول کر اپنے آپ کو دوسرے صوبہ کا بتا کر اجازت حاصل کر کے حج کو جاتے ہیں، کیا ان کا یہ فعل شرعاً درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جھوٹ بولنا نہایت ہی بدترین گناہ ہے حج جیسے مقدس عبادت اور اس میں ابتدا ہی سے جھوٹ جو لوگ اس طرح جھوٹ بول کر حج کو جاتے ہیں، وہ گناہ کبیرہ کے مرتکب ہیں، ان کو چاہیے کہ اس سال صبر کریں اور دوسرے سال حج کے لیے پہلے ہی سے اجازت حاصل کریں۔ (محمد یونس مدرس مدرسہ حضرت میاں نذیر حسین، اخبار المجلد ۸ ش ۱۷)

توضیح:

ایسے شخص پر اس سال حج فرض ہی نہیں کیونکہ **وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا** (ال عمران: ۹۷) ”جو لوگ کعبہ تک پہنچ سکیں اللہ کے حکم سے عمر بھر میں ایک دفع حج کرنا ان پر فرض ہے۔“ **واتموا الحج والعمرة لله فان احصرتم فما استيسر من البدی** ”اور حج اور عمرہ کو اللہ کے لیے پورا کرو پھر اگر گھر جاؤ اور کعبہ تک نہ پہنچ سکو تو جو قربانی میسر ہو ذبح کرو۔“ ان دو آیات سے ثابت ہوا کہ فرضیت حج کے لیے عدم احصار شرط ہے اگر راستہ میں احصار ہو جائے تو **مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا** نہ ہوا تو جھوٹ بول کر حج کو جانے میں کیا فائدہ نہ خدا راضی اور نہ خدا کا رسول راضی اور دنیا میں متمم بالکذب ہو کر بے وقار ہوا۔ فقط الراقم علی محمد سعیدی عفی عنہ جامعہ سعیدیہ خانیوال ۸ محرم ۱۳۹۸ ہجری)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 62



محدث فتویٰ